30-08-2024

عصرِ حاضر

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دوروزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

حیدرآباد، 29 اگست (پریس نوٹ) اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دوروزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمان خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکز نظر رکھا گیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی روایات اور 21 ویں صدی کے چیلنجس کا سامنا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد این سی ٹی ای اسکول برائے تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر ایم ونجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور دوروزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مانو کو اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہے ملک بھر میں ٹیچر ایجوکیشن کی تعلیم دینے والے اساتذہ کی سب سے بڑی تعداد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے تعلیم و تربیت میں برسرکار ہے۔ ان کے مطابق این سی ٹی ای کی اجازت ملنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وارانسی میں بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن شروع کرنے جا رہی ہے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی کونسل کا مقصد تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلوں کی شرح میں اضافہ کرنا ہے۔

ان کے مطابق آئی ٹی ای پی ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ جو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں مدد کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے فاصلاتی نظام تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی بدولت فاصلاتی تعلیم میں بھی معیار کا حصول مشکل نہیں رہا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے آئی ٹی ای پی پروگرام کے حوالے سے کہا کہ استاد اور طالب علم کا ہندوستانی تاریخ میں جو روایتی رشتہ ہے نئی تعلیمی پالیسی اسی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیچر کو طلبہ کی تربیت سے کبھی بھی چھٹی نہیں مل سکتی۔ وائس چانسلر نے اس بات کا عہد کیا کہ اردو یونیورسٹی آئی ٹی ای پی اور این ای پی کی عمل آوری کے لیے ایک خوشگوار ماحول بنانے کی پابند ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ہائر ایجوکیشن کے صدر نشین پروفیسر راما موہن راؤ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے دوران جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے وہیں پر انسانی ہمدردی کا عنصر بھی لازمی ہے۔ پروفیسر مینا راجیو چندرا ور کر، جو ایس آر سی، این سی ٹی ای کی چیئرپرسن ہیں نے کہا کہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول تشکیل دے جس میں طلبہ کی کامیابی یقینی ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آج کے طلبہ کی کامیابی کل کے بہتر ہندوستان کی ضامن ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کے دوروزہ ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مسز کیسانگ وائی شیرپا، آئی آر ایس و ممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے افتتاحی کلمات کہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی ای پی کی مدد سے تعلیم کے میدان میں ٹھوس تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلے کی شرح بھی بہتر بنائی جاسکتی ہے۔ اس دوروزہ ورکشاپ کا مقصد نیشنل مانیٹرنگ مشن (NMM) کے علاوہ نیشنل پروفیشنل اسٹانڈرڈز فار ٹیچر (NPST) اور ITEP کے متعلق شعور بیدار کرنا اور اس سلسلے میں اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔ وقفہ طعام کے بعد ورکشاپ کے مختلف عنوانات کے تحت ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے افتتاحی سیشن سے پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی خطاب کیا اور شرکاء میں اسنادات کی تقسیم عمل میں لائی گئی جبکہ پروفیسر محمد مشاہد نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں ملک کے مختلف یونیورسٹیوں سے تشریف لائے مندوبین نے شرکت کی۔

روزنامہ الحیات
30-08-2024

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارہ میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمان خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکز نظر رکھا گیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی روایات اور 21 ویں صدی کے چیلنجس کا سامنا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد این سی ٹی ای اور اسکول برائے تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر ایم ونجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور دو روزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مانو کو اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہے ملک بھر میں ٹیچر ایجوکیشن کی تعلیم دینے والے اساتذہ کی سب سے بڑی تعداد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے تعلیم و تربیت میں برسر کار ہے۔ ان کے مطابق این سی ٹی ای کی اجازت ملنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وارانسی میں بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن شروع کرنے جارہی ہے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی کونسل کا مقصد تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلوں کی شرح میں اضافہ کرنا ہے۔ ان کے مطابق آئی ٹی ای پی ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ جو نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں مدد کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے فاصلاتی نظام تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی بدولت فاصلاتی تعلیم میں بھی معیار کا حصول مشکل نہیں رہا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے آئی ٹی ای پی پروگرام کے حوالے سے کہا کہ استاد اور طالب علم کا ہندوستانی تاریخ میں جو روایتی رشتہ ہے نئی تعلیمی پالیسی اسی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیچر کو طلبہ کی تربیت سے کبھی چھٹی نہیں مل سکتی۔ وائس چانسلر نے اس بات کا عہد کیا کہ اردو یونیورسٹی آئی ٹی ای پی اور این ای پی کی عمل آوری کے لیے ایک خوشگوار ماحول بنانے کی پابند ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ہائر ایجوکیشن کے صدر نشین پروفیسر راما موہن راؤ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے دوران جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے وہیں پر انسانی ہمدردی کا عنصر بھی لازمی ہے۔ پروفیسر مینا راجیو چندراورکر، جو ایس آر سی، این سی ٹی ای کی چیئرپرسن ہیں نے کہا کہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول تشکیل دے جس میں طلبہ کی کامیابی یقینی ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آج کے طلبہ کی کامیابی کل کے بہتر ہندوستان کی ضامن ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کے دو روزہ ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مسرز کیسانگ وائی شیرپا، آئی آر ایس و ممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے افتتاحی کلمات کہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی ای پی کی مدد سے تعلیم کے میدان میں ٹھوس تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلے کی شرح بھی بہتر بنائی جاسکتی ہے۔ اس دو روزہ ورکشاپ کا مقصد نیشنل مانیٹرنگ مشن (NMM) کے علاوہ نیشنل پروفیشنل اسٹانڈرڈ فار ٹیچر (NPST) اور ITEP کے متعلق شعور بیدار کرنا اور اس سلسلے میں اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔ وقفہ ظہرانہ کے بعد ورکشاپ کے مختلف عنوانات کے تحت ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے اختتامی سیشن سے پروفیسر شیخ اشتیاق احمد جسٹرار نے بھی خطاب کیا اور شرکاء میں اسنادات کی تقسیم عمل میں لائی گئی جبکہ پروفیسر محمد مشاہد نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں ملک کے مختلف یونیورسٹیوں سے تشریف لائے مندوبین نے شرکت کی۔

Aagaz-e-Jung, 30-08-2024

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمان خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکز نظر رکھا گیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی روایات اور 21 ویں صدی کے چیلنجس کا سامنا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد این سی ٹی ای اسکول برائے تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر ایم وناجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور دو روزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مانو کو اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہے ملک بھر میں ٹیچر ایجوکیشن کی تعلیم دینے والے اساتذہ کی سب سے بڑی تعداد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے تعلیم و تربیت میں برسرکار ہے۔ ان کے مطابق این سی ٹی ای کی اجازت ملنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وارانسی میں بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن شروع کرنے جا رہی ہے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی کونسل کا مقصد تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلوں کی شرح میں اضافہ کرنا ہے۔ ان کے مطابق آئی ٹی ای پی ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ جو نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں مدد کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے فاصلاتی نظام تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی بدولت فاصلاتی تعلیم میں بھی معیار کا حصول مشکل نہیں رہا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے آئی ٹی ای پی پروگرام کے حوالے سے کہا کہ استاد اور طالب علم کا ہندوستانی تاریخ میں جو روایتی رشتہ ہے نئی تعلیمی پالیسی اسی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیچر کو طلبہ کی تربیت سے کبھی بھی چھٹی نہیں مل سکتی۔ وائس چانسلر نے اس بات کا عہد کیا کہ اردو یونیورسٹی آئی ٹی ای پی اور این ای پی کی عمل آوری کے لیے ایک خوشگوار ماحول بنانے کی پابند ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ہائر ایجوکیشن کے صدر نشین پروفیسر راما موہن راؤ نے افتتاحی اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے دوران جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے وہیں پر انسانی ہمدردی کا عنصر بھی لازمی ہے۔ پروفیسر بینا راجیو چندراورکر، جوائنٹ آر سی، این سی ٹی ای کی چیئر پرسن ہیں نے کہا کہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول تشکیل دے جس میں طلبہ کی کامیابی یقینی ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آج کے طلبہ کی کامیابی کل کے بہتر ہندوستان کی ضامن ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کے دو روزہ ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مسز کیسانگ وائی شیرپا، آئی آر ایس و ممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے افتتاحی کلمات کہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی ای پی کی مدد سے تعلیم کے میدان میں ٹھوس تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلے کی شرح بھی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ اس دو روزہ ورکشاپ کا مقصد نیشنل مانیٹرنگ مشن (NMM) کے علاوہ نیشنل پروفیشنل اسٹانڈرڈ فار ٹیچر (NPST) اور ITEP کے متعلق شعور بیدار کرنا اور اس سلسلے میں اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔ وقفہ ظہرانہ کے بعد ورکشاپ کے مختلف عنوانات کے تحت ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے اختتامی سیشن سے پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی خطاب کیا اور شرکاء میں اسنادات کی تقسیم عمل میں لائی گئی جبکہ پروفیسر محمد مشاہد نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

Aadab Telangana, 30-08-2024

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹی گریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

حیدرآباد، 29 راگست (پریس نوٹ) اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارہ میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمانِ خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکزِ نظر رکھا گیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی روایات اور 21 ویں صدی کے چیلنجس کا سامنا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد این سی ٹی ای اسکول برائے تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر ایم ونجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور دو روزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مانو کو اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہے ملک بھر میں ٹیچر ایجوکیشن کی تعلیم دینے والے اساتذہ کی سب سے بڑی تعداد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے تعلیم و تربیت میں برسرکار ہے۔ ان کے مطابق این سی ٹی ای کی اجازت ملنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وارانسی میں بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن شروع کرنے جا رہی ہے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی کونسل کا مقصد تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلوں کی شرح میں اضافہ کرنا ہے۔ ان کے مطابق آئی ٹی ای پی ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ جو نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں مدد کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے فاصلاتی نظام تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی بدولت فاصلاتی تعلیم میں بھی معیار کا حصول مشکل نہیں رہا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے آئی ٹی ای پی پروگرام کے حوالے سے کہا کہ استاد اور طالب علم کا ہندوستانی تاریخ میں جو روایتی رشتہ ہے نئی تعلیمی پالیسی اسی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیچر کو طلبہ کی تربیت سے کبھی بھی چھٹی نہیں مل سکتی۔ وائس چانسلر نے اس بات کا عہد کیا کہ اردو یونیورسٹی آئی ٹی ای پی اور این ای پی کی عمل آوری کے لیے ایک خوشگوار ماحول بنانے کی پابند ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ہائر ایجوکیشن کے صدر نشین پروفیسر راما موہن راؤ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے دوران جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے وہیں پر انسانی ہمدردی کا عنصر بھی لازمی ہے۔ پروفیسر مینا راجیو چندراورکر، جو ایس آر سی، این سی ٹی ای کی چیئر پرسن ہیں نے کہا کہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول تشکیل دے جس میں طلبہ کی کامیابی یقینی ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آج کے طلبہ کی کامیابی کل کے بہتر ہندوستان کی ضامن ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کے دو روزہ ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مسرز کیسانگ وائی شیرپا، آئی آر ایس وممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے افتتاحی کلمات کہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی ای پی کی مدد سے تعلیم کے میدان میں ٹھوس تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلے کی شرح بھی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ اس دو روزہ ورکشاپ کا مقصد نیشنل مانیٹرنگ مشن (NMM) کے علاوہ نیشنل پروفیشنل اسٹانڈرڈ فار ٹیچر (NPST) اور ITEP کے متعلق شعور بیدار کرنا اور اس سلسلے میں اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔ وقفہ ظہرانہ کے بعد ورکشاپ کے مختلف عنوانات کے تحت ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے اختتامی سیشن سے پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار نے بھی خطاب کیا اور شرکاء میں اسنادات کی تقسیم عمل میں لائی گئی جبکہ پروفیسر محمد مشاہد نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں ملک کے مختلف یونیورسٹیوں سے تشریف لائے مندوبین نے شرکت کی۔

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
30 Aug 2024 - Page 8

मानु में दो दिवसीय राष्ट्रीय संवेदीकरण और अभिविन्यास कार्यशाला का उद्घाटन

हैदराबाद 29 अगस्त (एजन्सी),

राष्ट्रीय अध्यापक शिक्षा परिषद (एनसीटीई) के अध्यक्ष प्रो. पंकज अरोड़ा ने आईटीईपी को अपने सुनियोजित पाठ्यक्रम के कारण एक "गेम चेंजर" बताया, जिसमें बाल-केंद्रित शिक्षा, भारतीय मूल्यों और 21वीं सदी की चुनौतियों से निपटने पर जोर दिया गया है। वे मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय में आईटीईपी, एनएमएम और एनपीएसटी पर दो दिवसीय राष्ट्रीय संवेदीकरण और अभिविन्यास कार्यशाला के उद्घाटन में मुख्य अतिथि के रूप में बोल रहे थे। कार्यशाला का आयोजन एनसीटीई द्वारा एमएएनयूयू के शिक्षा और प्रशिक्षण विद्यालय (एसईएंडटी) के सहयोग से किया जा रहा है। कार्यक्रम की अध्यक्षता एमएएनयूयू के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने की।

प्रो. पंकज अरोड़ा ने विभिन्न विषयों में सकल नामांकन अनुपात (जीईआर) बढ़ाने के उच्च शिक्षा परिषद के लक्ष्य के बारे में बात की। उन्होंने ITEP को एक प्रमुख कार्यक्रम और NEP 2020 के लिए एक वसीयतनामा के रूप में उजागर किया, इस बात पर जोर देते हुए कि एक शिक्षक के मानवीय और सहानुभूतिपूर्ण गुण, न कि केवल उनकी डिग्री, वास्तव में छात्रों के दिलों में एक स्थायी स्थान अर्जित करते हैं। उन्होंने योग और कला शिक्षा में पहल सहित शिक्षक शिक्षा में आगामी विस्तार पर भी चर्चा की, और GER को बढ़ावा देने में खुले, दूरस्थ और डिजिटल प्लेटफ़ॉर्म की महत्वपूर्ण भूमिका पर जोर दिया।

उन्होंने शिक्षक शिक्षा में एक अग्रणी संस्थान के रूप में MANUU को स्वीकार किया, और ऐसे शिक्षकों की आवश्यकता पर प्रकाश डाला । अपने अध्यक्षीय भाषण में प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने ITEP कार्यक्रम और शिक्षक शिक्षा के व्यापक क्षेत्र पर अपने दृष्टिकोण साझा किए। उन्होंने "गुरु-शिष्य" परंपरा के महत्व और शिक्षण के स्थायी प्रभाव पर प्रकाश डाला, यह देखते हुए कि शिक्षक कभी भी अपनी भूमिका से वास्तव में सेवानिवृत्त नहीं होते हैं। प्रो. हसन ने ITEP कार्यक्रम और NEP के प्रति विश्वविद्यालय के समर्पण की पुष्टि की, और एक ऐसे वातावरण के निर्माण का आह्वान किया जो केवल व्यक्तियों पर ध्यान केंद्रित करने के बजाय समाज की सामूहिक आवश्यकताओं को दर्शाता हो। एपीएससीएचई के अध्यक्ष प्रो. राममोहन राव ने शिक्षा 5.0 पर चर्चा करते हुए शिक्षा में व्यक्तिगत, मानवीय स्पर्श के साथ तकनीकी प्रगति को संतुलित करने के महत्व पर जोर दिया। एसआरसी एनसीटीई की अध्यक्ष प्रो. मीना राजीव चंदावर्कर ने कहा कि शिक्षकों को ऐसे वातावरण का निर्माण करना चाहिए जो छात्रों की सफलता को बढ़ावा दे। उन्होंने यह कहते हुए समापन किया कि आज के युवा एक बेहतर भारत का निर्माण करेंगे। एनसीटीई की सदस्य सचिव सुश्री केसांग वाई. शेरपा, आईआरएस ने उद्घाटन भाषण दिया। उन्होंने जोर देकर कहा कि आईटीईपी शिक्षक शिक्षा में एक आदर्श बदलाव लाएगा और एमएएनयूयू में देश भर के विभिन्न राज्यों के छात्रों के नामांकन पर प्रकाश डाला, जो राष्ट्रीय एकीकरण को दर्शाता है। प्रोफेसर वनजा एम., डीन, एसईएंडटी, एमएएनयूयू ने स्वागत भाषण दिया, जिसमें उन्होंने शिक्षा और प्रशिक्षण स्कूल की योजनाओं की रूपरेखा प्रस्तुत की और आईटीईपी उद्देश्यों का अवलोकन प्रदान किया। इसके बाद विशिष्ट अतिथियों का अभिनंदन किया गया।

अवसर पर प्रो. शशिकला वंजारी (वीसी, एनआईईपीए), प्रो. इंदु प्रसाद (वीसी, अजीम प्रेमजी विश्वविद्यालय), प्रो. सुधाकर वी (ईएफएलयू, सेवानिवृत्त), डी.के.चतुर्वेदी (संयोजक, आईटीईपी और एनपीएसटी, एनसीटीई), श्री. अभिमन्यु यादव (संयोजक, एनएमएम, एनसीटीई), प्रो. वंदना सक्सेना (सीआईई, दिल्ली विश्वविद्यालय), प्रो. वाई. श्रीकांत (प्रिंसिपल, आरआईई, मैसूर), प्रो. इश्तियाक अहमद (रजिस्ट्रार, एमएएनयूयू), प्रो. सिद्दीकी मोहम्मद। महमूद (ओएसडी II, MANUU), प्रोफेसर शाहीन ए शेख (प्रमुख, शिक्षा और प्रशिक्षण विभाग), और शिक्षा और प्रशासन के कई अन्य प्रमुख व्यक्ति भी उपस्थित थे।

नवभारत

कला की धरोहर को संजोना जरूरी

MANUU के कुलपति प्रो. हसन ने कहा

■ हैदराबाद, नवभारत कनेक्ट. कला और सौंदर्यशास्त्र के वैश्वीकरण की आवश्यकता पर प्रकाश डालते हुए मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुअल हसन ने कहा कि कला और सौंदर्यशास्त्र मर रहे हैं और वैश्वीकरण के माध्यम से कला की धरोहर को बनाए रखने की आवश्यकता है. 'वाइस ऑफ इंडिया एंड बियॉन्ड : मोबिलिटी सस्टेनेबिलिटी एंड टेक्नोलॉजी' पर 3 दिवसीय अंतरराष्ट्रीय सम्मेलन के उद्घाटन सत्र की अध्यक्षता करते हुए प्रो. हसन ने फारसी कवि साद शिराजी के प्रसिद्ध दोहे को उद्धृत किया 'यदि आपके पास कस्तूरी है तो असली न हो, तो मत बताना, यदि है तो यह गंध से ही पता चल जाएगा.' उन्होंने युवाओं को लेखन के माध्यम से सौंदर्यशास्त्र की दुनिया की खोज करके असली खुशबू को संरक्षित करने के लिए प्रोत्साहित किया. सम्मेलन के संदेश को दोहराते हुए उन्होंने इस बात पर जोर दिया कि यह पता लगाने की आवश्यकता है कि समुदाय भाषाओं के माध्यम से अपनी पहचान और इतिहास को कैसे पुनः प्राप्त कर सकते हैं.

Daily REHMAN EXPRESS Delhi 30-08-2024

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

حیدرآباد، 29 راگست (پریس نوٹ) اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارہ میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمان خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکز نظر رکھا گیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی روایات اور 21 ویں صدی کے چیلنجس کا سامنا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد این سی ٹی ای اسکول برائے تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر ایم ونجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور دو روزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مانو کو اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہے ملک بھر میں ٹیچر ایجوکیشن کی تعلیم دینے والے اساتذہ کی سب سے بڑی تعداد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے تعلیم و تربیت میں برسر کار ہے۔ ان کے مطابق این سی ٹی ای کی اجازت ملنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وارانسی میں بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن شروع کرنے جارہی ہے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی کونسل کا مقصد تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلوں کی شرح میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کے مطابق آئی ٹی ای پی ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ جو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں مدد کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے فاصلاتی نظام تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی بدولت فاصلاتی تعلیم میں بھی معیار کا حصول مشکل نہیں رہا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے آئی ٹی ای پی پروگرام کے حوالے سے کہا کہ استاد اور طالب علم کا ہندوستانی تاریخ میں جو روایتی رشتہ ہے نئی تعلیمی پالیسی اسی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیچر کو طلبہ کی تربیت سے کبھی بھی چھٹی نہیں مل سکتی۔ وائس چانسلر نے اس بات کا عہد کیا کہ اردو یونیورسٹی آئی ٹی ای پی اور این ای پی کی عمل آوری کے لیے ایک خوشگوار ماحول بنانے کی پابند ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ہائر ایجوکیشن کے صدر نشین پروفیسر راما موہن راؤ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے دوران جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے وہیں پر انسانی ہمدردی کا عنصر بھی لازمی ہے۔ پروفیسر مینا راجیو چندراور کر، جو ایس آر سی، این سی ٹی ای کی چیئرپرسن ہیں نے کہا کہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول تشکیل دے جس میں طلبہ کی کامیابی یقینی ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آج کے طلبہ کی کامیابی کل کے بہتر ہندوستان کی ضامن ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کے دو روزہ ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مسز کیسانگ وائی شیرپا، آئی آر ایس و ممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے افتتاحی کلمات کہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی ای پی کی مدد سے تعلیم کے میدان میں ٹھوس تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلے کی شرح بھی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ اس دو روزہ ورکشاپ کا مقصد نیشنل مانیٹرنگ مشن (NMM) کے علاوہ نیشنل پروفیشنل اسٹانڈرڈ فار ٹیچر (NPST) اور ITEP کے متعلق شعور بیدار کرنا اور اس سلسلے میں اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔ وقفہ ظہرانہ کے بعد ورکشاپ کے مختلف عنوانات کے تحت ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے اختتامی سیشن سے پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار نے بھی خطاب کیا اور شرکاء میں اسنادات کی تقسیم عمل میں لائی گئی جبکہ پروفیسر محمد مشاہد نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں ملک کے مختلف یونیورسٹیوں سے تشریف لائے مندوبین نے شرکت کی۔

STANDARD POST, 30-08-2024

ITEP a game changer for its well-crafted curriculum : Chairperson, NCTE

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Aug 29 : Prof. Pankaj Arora, Chairperson, National Council for Teacher Education (NCTE) described ITEP as a "game changer" for its well-crafted curriculum, which emphasizes child-centric education, Indian values, and tackling 21st-century challenges. He was speaking as the Chief Guest in the inaugural of Two-Day National Sensitization and Orientation Workshop on ITEP, NMM, and NPST at Maulana Azad National Urdu University. The workshop is being organized by NCTE in collaboration with MANUU's School of Education and Training (SE&T). Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU presided over the programme.

Prof. Pankaj Arora spoke about the Higher Education Council's goal to raise the Gross Enrollment Ratio (GER) across various disciplines. He highlighted ITEP as a flagship program and a testament to NEP 2020, emphasizing that a teacher's humanitarian and empathetic qualities, rather than just their degree, are what truly earn a lasting place in students' hearts. He also discussed forthcoming expansions in teacher education, including initiatives in yoga and art education, and stressed the critical role of open, distance, and digital platforms in boosting GER. He acknowledged MANUU as a leading institution in teacher education, and highlighted the need for teachers who are not only qualified and effective but also compassionate.

In his presidential address Prof. Syed Ainul Hasan shared his perspectives on the ITEP program and the broader field of teacher education. He highlighted the importance of the "Guru-Shishya" tradition and the lasting impact of teaching, noting that teachers never truly retire from their roles. Prof. Hasan reaffirmed the university's dedication to the ITEP program and NEP, calling for the creation of an environment that mirrors the collective needs of society rather than focusing solely on individuals.

Prof. Ramamohana Rao, Chairman, APSCHE while discussing Education 5.0 emphasized the importance of balancing technological advancements with a personal, human touch in education. Prof. Meena Rajiv Chandawerker, Chairperson, SRC NCTE said that teachers should create environments that foster student success. She concluded by asserting that today's youth will shape a better India.

Ms. Kesang Y. Sherpa, IRS, Member Secretary, NCTE delivered the inaugural address. She stressed that ITEP will create a paradigm shift in teacher education and highlighted the enrolment of students from various states across the nation at MANUU, which reflects national integration. Prof. Vanaja M., Dean, SE&T, MANUU delivered the welcome address, outlining the plans of the School of Education and Training and providing an overview of the ITEP objectives. The distinguished guests were then felicitated.

Prof. Shashikala Wanjari (VC, NIEPA), Prof. Indu Prasad (VC, Azim Premji University), Prof. Sudhakar V (EFLU, Retired), Shri. D. K. Chaturvedi (Convener, ITEP & NPST, NCTE), Shri. Abhimanyu Yadav (Convener, NMM, NCTE), Prof. Vandana Saxena (CIE, University of Delhi), Prof. Y. Sreekanth (Principal, RIE, Mysuru), Prof. Ishtiaque Ahmed (Registrar, MANUU), Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood (OSD II, MANUU), Prof. Shaheen A. Shaikh (Head, Department of Education and Training), and several other prominent figures in education and administration were also present.

سیاسی افق دہلی

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دوروزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

حیدرآباد، 29 / اگست (پریس نوٹ) اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارہ میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمانِ خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکزِ نظر رکھا گیا۔

Urdu Action, 30-08-2024

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

حیدرآباد، 29 /اگست (پریس نوٹ) اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارہ میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمان خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکز نظر رکھا گیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی روایات اور 21 ویں صدی کے چیلنجس کا سامنا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد این سی ٹی ای اسکول برائے تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر ایم ونجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور دو روزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مانو کو اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہے ملک بھر میں ٹیچر ایجوکیشن کی تعلیم دینے والے اساتذہ کی سب سے بڑی تعداد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے تعلیم و تربیت میں برسرکار ہے۔ ان کے مطابق این سی ٹی ای کی اجازت ملنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وارانسی میں بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن شروع کرنے جارہی ہے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ نے مزید کہا کہ اعلی تعلیم کی کونسل کا مقصد تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلوں کی شرح میں اضافہ کرنا ہے۔ ان کے مطابق آئی ٹی ای پی ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ جو نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں مدد کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے فاصلاتی نظام تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی بدولت فاصلاتی تعلیم میں بھی معیار کا حصول مشکل نہیں رہا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے آئی ٹی ای پی پروگرام کے حوالے سے کہا کہ استاد اور طالب علم کا ہندوستانی تاریخ میں جو روایتی رشتہ ہے نئی تعلیمی پالیسی اسی کا تسلسل ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایک ٹیچر کو طلبہ کی تربیت سے کبھی بھی چھٹی نہیں مل سکتی۔ وائس چانسلر نے اس بات کا عہد کیا کہ اردو یونیورسٹی آئی ٹی ای پی اور این ای پی کی عمل آوری کے لیے ایک خوشگوار ماحول بنانے کی پابند ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ہائر ایجوکیشن کے صدر نشین پروفیسر راما موہن راؤ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے دوران جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے وہیں پر انسانی ہمدردی کا عنصر بھی لازمی ہے۔ پروفیسر مینا راجیو چندراور کر، جوائنٹ سکریٹری، این سی ٹی ای کی چیئر پرسن ہیں نے کہا کہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول تشکیل دے جس میں طلبہ کی کامیابی یقینی ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آج کے طلبہ کی کامیابی کل کے بہتر ہندوستان کی ضامن ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کے دو روزہ ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مسز کیسانگ وائی شیرپا، آئی آر ایس و ممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے افتتاحی کلمات کہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی ای پی کی مدد سے تعلیم کے میدان میں ٹھوس تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلے کی شرح بھی بہتر بنائی جاسکتی ہے۔ اس دو روزہ ورکشاپ کا مقصد نیشنل مانیٹرنگ مشن (NMM) کے علاوہ نیشنل پروفیشنل اسٹانڈرڈ فار ٹیچر (NPST) اور ITEP کے متعلق شعور بیدار کرنا اور اس سلسلے میں اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔ وقفہ ظہرانہ کے بعد ورکشاپ کے مختلف عنوانات کے تحت ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے اختتامی سیشن سے پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی خطاب کیا اور شرکاء میں اسنادات کی تقسیم عمل میں لائی گئی جبکہ پروفیسر محمد مشاہد نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں ملک کے مختلف یونیورسٹیوں سے تشریف لائے مندوبین نے شرکت کی۔

رہنمائے دکن

30 AUG 2024

DECCAN CHRONICLE

قومی تعلیمی پالیسی کے اہداف کا حصول انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی ورکشاپ سے پروفیسر پنکج اروڑہ، چیئرمین این سی ٹی ای کا خطاب

حیدرآباد29 راگست (پریس نوٹ) اساتذہ کی تعلیم وتربیت کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ملک بھر میں اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارہ میں شمار ہوتا ہے۔ جو اس شعبے میں ٹھوس خدمات انجام دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنکج اروڑہ نے کیا جو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسکول برائے تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب کو بحیثیت مہمانِ خصوصی مخاطب کر رہے تھے۔ انہوں نے انٹیگریٹڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کو اساتذہ کی تربیت کے حوالے سے نہایت اہم پروگرام قرار دیا۔ جس کا نصاب بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ جس میں تعلیم کے دوران طالب علم کو مرکزِ نظر رکھا گیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی روایات اور 21 ویں صدی کے چیلنجس کا سامنا کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد این سی ٹی ای اسکول برائے تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر ایم ونجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور دو روزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مانو کو اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہے ملک بھر میں ٹیچر ایجوکیشن کی تعلیم دینے والے اساتذہ کی سب سے بڑی تعداد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے تعلیم وتربیت میں برسرکار ہے۔ ان کے مطابق این سی ٹی ای کی اجازت ملنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وارانسی میں بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن شروع کرنے جارہی ہے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی کونسل کا مقصد تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلوں کی شرح میں اضافہ کرنا ہے۔ ان کے مطابق آئی ٹی ای پی ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ جو نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہداف کے حصول میں مدد کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے فاصلاتی نظام تعلیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی بدولت فاصلاتی تعلیم میں بھی معیار کا حصول مشکل نہیں رہا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے آئی ٹی ای پی پروگرام کے حوالے سے کہا کہ استاد اور طالب علم کا ہندوستانی تاریخ میں جو روایتی رشتہ ہے نئی تعلیمی پالیسی اسی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیچر کو طلبہ کی تربیت سے کبھی بھی چھٹی نہیں مل سکتی۔ وائس چانسلر نے اس بات کا عہد کیا کہ اردو یونیورسٹی آئی ٹی ای پی اور این ای پی کی عمل آوری کے لیے ایک خوشگوار ماحول بنانے کی پابند ہے۔ آندھرا پردیش اسٹیٹ کونسل فار ہائر ایجوکیشن کے صدر نشین پروفیسر راما موہن راؤ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے دوران جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے وہیں پر انسانی ہمدردی کا عنصر بھی لازمی ہے۔ پروفیسر مینا راجیو چندراور کر، جو ایس آر سی، این سی ٹی ای کی چیئر پرسن ہیں نے کہا کہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول تشکیل دے جس میں طلبہ کی کامیابی یقینی ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آج کے طلبہ کی کامیابی کل کے بہتر ہندوستان کی ضامن ہے۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کے دو روزہ ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مسز کیسانگ وائی شیرپا، آئی آر ایس ممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے افتتاحی کلمات کہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی ای پی کی مدد سے تعلیم کے میدان میں ٹھوس تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں طلبہ کے داخلے کی شرح بھی بہتر بنائی جاسکتی ہے۔ اس دو روزہ ورکشاپ کا مقصد نیشنل مانیٹرنگ مشن (NMM) کے علاوہ نیشنل پروفیشنل اسٹانڈرڈ فار ٹیچر (NPST) اور ITEP کے متعلق شعور بیدار کرنا اور اس سلسلے میں اب تک ہوئی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے۔ وقفہ ظہرانہ کے بعد ورکشاپ کے مختلف عنوانات کے تحت ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے اختتامی سیشن سے پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار نے بھی خطاب کیا اور شرکاء میں اسنادات کی تقسیم عمل میں لائی گئی جبکہ پروفیسر محمد مشاہد نے مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں ملک کے مختلف یونیورسٹیوں سے تشریف لائے مندوبین نے شرکت کی۔

NCTE CHIEF: ITEP A GAME CHANGER

Hyderabad: Prof. Pankaj Arora, chairperson of the National Council for Teacher Education (NCTE) has hailed the Integrated Teacher Education Programme (ITEP) as a 'game changer.' Speaking at the inaugural session of a two-day national sensitisation and orientation workshop, Prof. Arora said the programme's curriculum focused on child-centric education, Indian values, and equipping teachers to tackle 21st-century challenges. Prof. Meena Rajiv Chandawerker, Chairperson of the Southern Regional Committee (SRC) of NCTE, emphasised the role of teachers in creating environments conducive to student success.

From left: Manuu registrar Prof. Ishtiyaq and VC Prof. Aiyunul Hasan and Prof. Pankaj Arora, NCTE chairman at an event in Hyderabad on Thursday.

3 0 AUG 2024

HINDI MILAP

एनसीटीई द्वारा मानू के शिक्षा और प्रशिक्षण स्कूल के सहयोग आयोजित कार्यशाला के उद्घाटन कार्यक्रम के दौरान प्रो. सैयद ऐनुल हसन के सम्मान का दृश्य।

गेम चेंजर साबित होगा इंटीग्रेटेड टीचर एजुकेशन प्रोग्राम : प्रो. पंकज अरोड़ा

हैदराबाद, 29 अगस्त (मिलाप ब्यूरो)

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी में इंटीग्रेटेड टीचर एजुकेशन प्रोग्राम, नेशनल मिशन फॉर मेंटरिंग तथा नेशनल प्रोफेशनल स्टैंडर्ड फॉर टीचर्स पर दो दिवसीय राष्ट्रीय संवेदीकरण और अभिविन्यास कार्यशाला आरंभ हुई। विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन की अध्यक्षता में आयोजित कार्यक्रम के उद्घाटन सत्र में मुख्य अतिथि के रूप में राष्ट्रीय अध्यापक शिक्षा परिषद (एनसीटीई) के अध्यक्ष प्रो. पंकज अरोड़ा उपस्थित थे।

प्रो. पंकज अरोड़ा ने इंटीग्रेटेड टीचर एजुकेशन प्रोग्राम (आईटीईपी) को इसके सुनियोजित पाठ्यक्रम के लिए गेम चेंजर बताते हुए कहा कि यह बाल केंद्रित शिक्षा तथा भारतीय मूल्यों सहित 21वीं सदी की चुनौतियों से निपटने पर जोर देता है। उन्होंने विभिन्न विषयों में सकल नामांकन अनुपात बढ़ाने के उच्च शिक्षा परिषद के लक्ष्य के बारे में प्रकाश डाला। आईटीईपी को एक प्रमुख कार्यक्रम और नई शिक्षा नीति-2020 के लिए एक वसीयतनामा के रूप में उल्लेखित करते हुए कहा कि शिक्षक के मानवीय और सहानुभूतिपूर्ण गुण छात्रों के दिलों में स्थायी स्थान अर्जित करते हैं। प्रो. पंकज अरोड़ा ने योग और कला शिक्षा में पहल सहित शिक्षक शिक्षा में आगामी विस्तार पर चर्चा की। उन्होंने सकल नामांकन अनुपात को बढ़ावा देने में दूरस्थ और डिजिटल माध्यमों की महत्वपूर्ण भूमिका पर बल देते हुए ऐसे शिक्षकों की आवश्यकता पर प्रकाश डाला, जो न केवल योग्य और प्रभावी हों, बल्कि सहृदय भी हों।

प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने अध्यक्षीय उद्बोधन में आईटीईपी और शिक्षक शिक्षा के व्यापक क्षेत्र पर दृष्टिकोण साझा किए। उन्होंने गुरु-शिष्य परंपरा के महत्व और शिक्षण के स्थायी प्रभाव पर प्रकाश डालते हुए कहा कि शिक्षक कभी भी अपनी भूमिका से वास्तव में सेवानिवृत्त नहीं होते। प्रो. हसन ने आईटीईपी कार्यक्रम और नई शिक्षा नीति के प्रति विश्वविद्यालय के समर्पण का उल्लेख करते हुए एक ऐसे वातावरण के निर्माण का आह्वान किया, जो समाज की सामूहिक आवश्यकताओं को दर्शाता हो।

एपीएससीएचई के अध्यक्ष प्रो. राममोहन राव ने शिक्षा 5.0 पर चर्चा करते हुए शिक्षा में व्यक्तिगत, मानवीय स्पर्श के साथ तकनीकी प्रगति को संतुलित करने के महत्व पर जोर दिया। एसआरसी एनसीटीई की अध्यक्ष प्रो. मीना राजीव चंदावर्कर ने कहा कि शिक्षकों को ऐसे वातावरण का निर्माण करना चाहिए, जो छात्रों की सफलता को बढ़ावा दे। एनसीटीई की सदस्य सचिव केसांग वाई. शेरपा ने कहा कि आईटीईपी शिक्षक शिक्षा में एक आदर्श बदलाव लाएगा। मानू एसईएंडटी डीन प्रो. वनजा एम. ने शिक्षा और प्रशिक्षण स्कूल की योजनाओं की रूपरेखा प्रस्तुत करते आईटीईपी के उद्देश्यों का उल्लेख किया। एनसीटीई द्वारा मानू के शिक्षा और प्रशिक्षण स्कूल के सहयोग से आयोजित कार्यशाला के उद्घाटन कार्यक्रम में विभिन्न विश्वविद्यालयों तथा शिक्षण संस्थानों के प्रतिनिधि उपस्थित थे।

Sakshi

'మనూ'లో వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: ఇంటిగ్రేటెడ్ టీచర్ ఎడ్యుకేషన్ ప్రోగ్రామ్(ఐటీఈపీ) రూపొందించిన పాఠ్యాంశాలు 'గేమ్‌చేంజర్'గా నిలిచాయని నేషనల్ కౌన్సిల్ ఫర్ టీచర్ ఎడ్యుకేషన్(ఎన్‌సీటీఈ) చైర్మన్ ప్రొఫెసర్ పంకజ్‌అరోరా అభివర్ణించారు. గురువారం గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలో ఐటీఈపీ, ఎన్‌ఎంఎంఎన్‌పీఎస్‌టీపై రెండు రోజుల నేషనల్ సెన్సిటైజేషన్ అండ్ ఓరియంటేషన్ వర్క్‌షాప్‌నకు ఆయన ముఖ్యఅతిథిగా పాల్గొన్నారు. అనంతరం జరిగిన సమావేశంలో ఆయన మాట్లాడుతూ.. ఉపాధ్యాయుడి మానవతా, సానుభూతి గుణాలు, కేవలం వారి డిగ్రీ కంటే హృదయాలలో శాశ్వత స్థానాన్ని సంపాదించుకుంటాయన్నారు. 'మనూ'వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పాల్గొన్నారు.

ప్రొఫెసర్ పంకజ్‌అరోరాను సన్మానిస్తున్న దృశ్యం

Andhra Jyothy

30 AUG 2024

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

A Central University under Ministry of Education

Government of India

సెంటర్ ఫర్ డిస్టెన్స్ & ఆన్‌లైన్ ఎడ్యుకేషన్ (CDOE)

(పూర్వం డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ డిస్టెన్స్ ఎడ్యుకేషన్- DEE)

విద్యా సంవత్సరం 2024-25 కోసం ప్రవేశ ప్రకటన

విద్యా సంవత్సరం 2024-2024 కోసం క్రింది ఓపెన్ డిస్టెన్స్ లెర్నింగ్ (ODL మోడ్) ప్రోగ్రామ్‌లలో ప్రవేశం కోసం ఆన్‌లైన్ దరఖాస్తులు ఆహ్వానించబడ్డాయి, అకడమిక్ సెషన్ అక్టోబర్ 2024 నుండి ప్రారంభమవుతుంది (జూలై-ఆగస్టు 2024 సవరించబడింది):

1. **M.A.(ఉర్దూ)**
2. **M.A.(హిందీ)**
3. **M.A. (ఇంగ్లీష్)**
4. **M.A. (అరబిక్)**
5. **M.A. (హిస్టరీ)**
6. **M.A. (ఇస్లామిక్ స్టడీస్)**
7. బ్యాచిలర్ ఆఫ్ ఆర్ట్స్ **(B.A)**
8. బ్యాచిలర్ ఆఫ్ కామర్స్ **(B.Com)**
9. బ్యాచిలర్ ఆఫ్ సైన్స్ **(B.Sc)** (లైఫ్ సైన్సెస్)
10. బ్యాచిలర్ ఆఫ్ సైన్స్ **(B.Sc)** (ఫిజికల్ సైన్సెస్)
11. జర్నలిజం & మాస్ కమ్యూనికేషన్‌లో డిప్లొమా
12. టీచ్ ఇంగ్లీష్‌లో డిప్లొమా
13. ఎర్లీ చైల్డ్ హుడ్ కేర్ & ఎడ్యుకేషన్ లో డిప్లొమా
14. స్కూల్ లీడర్‌షిప్ అండ్ మేనేజ్‌మెంట్‌లో డిప్లొమా
15. ఎంప్లాయబిలిటీ స్కిల్స్‌లో డిప్లొమా
16. ఫంక్షనల్ ఇంగ్లీషులో సర్టిఫికేట్
17. ఇంగ్లీషు ద్వారా ఉర్దూలో ప్రావీణ్యం ఉన్న సర్టిఫికేట్

ఇ-ప్రాస్పెక్టస్ మరియు ఆన్‌లైన్ దరఖాస్తు ఫారమ్ manuu.edu.in/dde (అడ్మిషన్ పోర్టల్: manuuadmission.samarth.edu.in) లో అందుబాటులో ఉన్నది. ఆన్‌లైన్‌లో ఫారమ్‌ను రిజిస్ట్రేషన్ ఫీజుతో దాఖలు చేయాలి మరియు విజయవంతమైన డాక్యుమెంట్ల ధృవీకరణ తర్వాత, ప్రోస్పెక్టస్ 2024-25 లో ఇచ్చిన విధంగా ప్రోగ్రామ్ ఫీజు చెల్లించాలి. మరిన్ని వివరాల కోసం, అభ్యర్థులు స్టూడెంట్ సపోర్ట్ యూనిట్ (SSU) హెల్ప్‌లైన్‌లు 040 -23008463 లేదా 040-23120600 (Extn. 2207 & 2208) ఉ. 09.30 నుండి సా.05.30 గం.ల వరకు సంప్రదించగలరు. అభ్యర్థి తదుపరి సమాచారం కోసం న్యూఢిల్లీ, కోల్‌కతా, బెంగళూరు, ముంబై, పాట్నా, దర్భంగా, భోపాల్, శ్రీనగర్, రాంచీ, అమరావతి, హైదరాబాద్, జమ్ము, నుహ్, వారణాసి మరియు లక్నోలో ఉన్న MANUU ప్రాంతీయ కేంద్రాలు/ఉప-ప్రాంతీయ కేంద్రాలలో దేనినైనా సంప్రదించగలరు లేదా వెబ్‌సైట్ manuu.edu.in/dde దర్శించగలరు. ఆన్‌లైన్ దరఖాస్తు ఫారమ్‌ను దాఖలుకు చివరి తేదీ **30 సెప్టెంబర్ 2024** అడ్మిషన్ ఫీజు చెల్లించడానికి చివరి తేదీ **10 అక్టోబర్ 2024**న 23.59 గం.లకు లేదా అలోగా.

డైరెక్టర్, CDOE **manuu.edu.in/dde** **రిజిస్ట్రార్**